سوال

(66) بنی ﷺ نے شب معراج انبیاء کی امامت فرمائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے معراج کی رات انبیاء علیہ السلام کو نماز پڑھائی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

ہاں مسند ابی عوانہ1) 131)میں حدیث ابوھریرہ سے ثابت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ''میں نے اپنے آپ کو دیکھا جب میں حطیم میں تھا اور قریش مجھ سے سفر معراج کے بارے میں پوچھ رہے تھے انہوں نے بیت المقدس کی بعض چیزوں کے بارے میں پوچھا جو مجھے یاد نہ تھیں ،مجھے سخت تکلیف ہوئی ایسی تکلیف مجھے کبھی نہیں ہوئی ،اللہ تعالی نے بیت المقدس لاکر میرے سامنے کردیا اور انہوں نے جو کچھ بھی مجھ سے پوچھا میں نے بتا دیا ۔ اور میں نے اپنے آپ کو انبیاء کی جماعت میں موجود پایا، تو موسی علیہ السلام کھڑے نماز ادا فرمارہے تھے اور درمیانہ قد آدمی تھے اور ایسے لگ رہے تھے کہ وہ شنوءة قبیلے کے فرد ہوں،

اور عیسی علیہ السلام کو بھی نماز پڑھتے ہوئے کھڑے دیکھا لوگوں میں ان کے زیادہ مشابہ عروہ بن مسعود الثقفی ہیں، اور ابراہیم علیہ السلام بھی کھڑے نماز ادا فرمارہے تھے اور ان سے زیادہ مشابہ آپ کا ساتھی ہے مراد آپ ﷺ تھے، پھر نماز کا وقت ہوگیا تو میں نے ان کی امامت کی جب نماز سے فارغ ہوئے تو کسی نے کہا، ''اے محمد ﷺ یہ جہنم کے خازن مالک ہیں آپ انہیں سلام کہیں جب میں نے انہیں دیکھا تو انہوں نے سلام پہل کیا، ''سند اس حدیث کی صحیح ہے اور راس میں کوئی غبار نہیں تو اس حدیث سے اشارہ ملتا ہے کہ آپ ﷺ امام الانبیاء ہیں۔ اگرچہ زمانے کے لحاظ سے آپ سب سے پیچھے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص145

محدث فتویٰ